سورة البقرة

آيات ٢٣٦ - ٢٤٢

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۚ ۖ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ
قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّاۤ اَنْ
يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ
لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ
خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ
تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ ۖ وَّصِيَّةً
لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

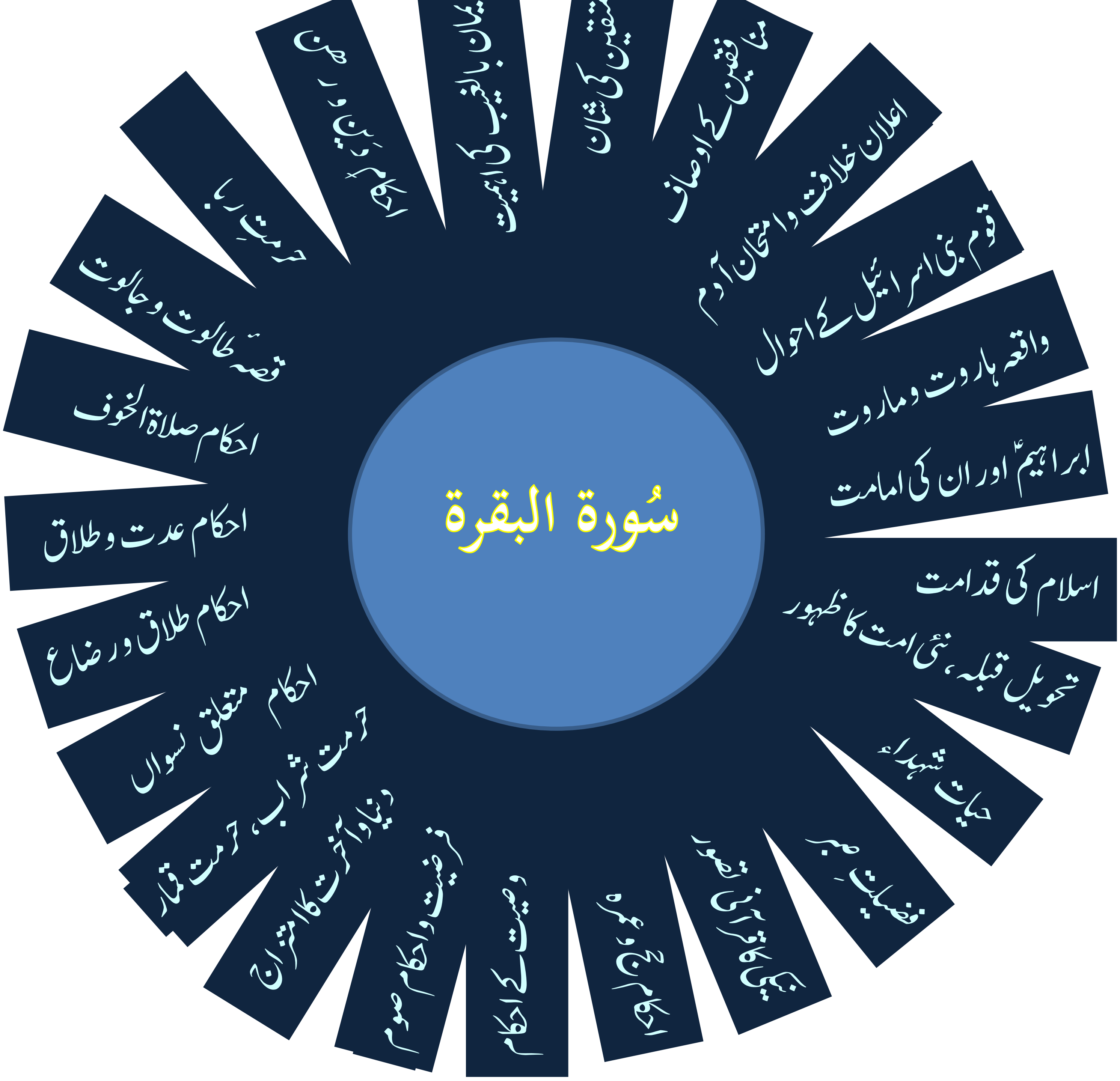

سُورة البقرة
یمان بالغیب کی اہمیت
تقین کی شان
نافقین کے اوصاف
اعلان خلافت و امتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت وماروت
ابراہیمؑ اور ان کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلت صبر
بیت کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت و احکام صوم
دنیا و آخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق و رضاع
احکام عدت وطلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت وجالوت
حرمت ربا
احکام دَین و رھن

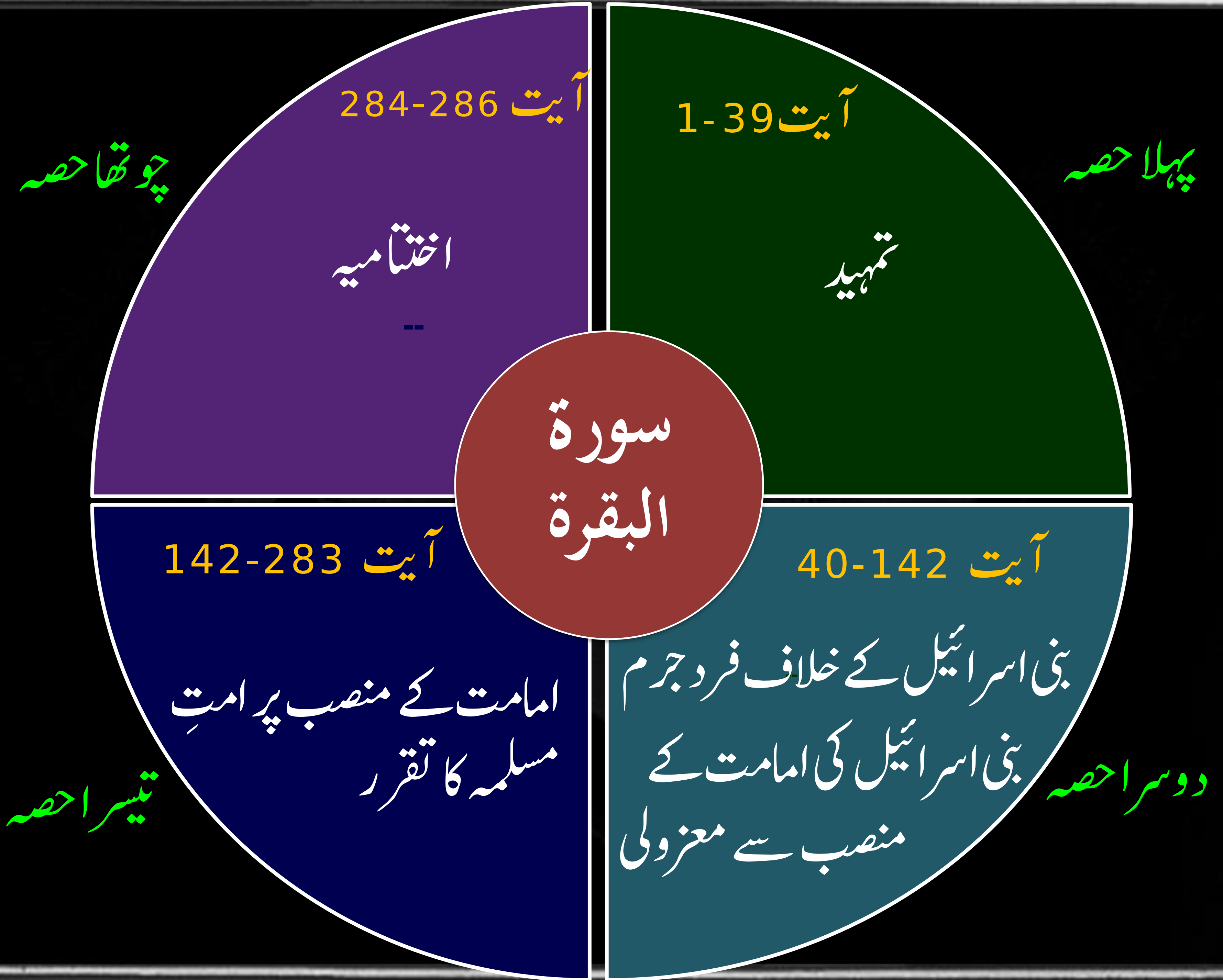
سورة
البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فردِ جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے
منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ
مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

آیات ۱۴۲ تا ۲۸۳

نئی امت (مسلمہ) کو خطاب - اس امت کا شہادت علی الناس کے مرتبے پر فائز ہونے کے بعد ان کی ذمہ داریوں کی تفصیل

اسلام میں مکمل داخل ہو کر اور امتِ وسط کے حقیقی مصداق بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ سرانجام دو

- امت کے ذمے شہادت علی الناس کا فریضہ
- حلال و حرام کے احکام
- جہاد، انفاق اور حج کے احکام - کامل اسلام کا مطالبہ
- جہاد اور انفاق کا ذکر چوتھی مرتبہ
- نماز، صبر، جہاد، حج اور عمرہ کے احکام عقیدۂ توحید
- نیکی کا تصور (روح) معاشرت کے مختلف احکام
- مزید معاشرتی احکام شراب، یتامیٰ، ایلاء نکاح، مہر، حیض..
- معاملات سود، قرض، رہن کے احکام

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ - کوئی گناہ نہیں ہے تم پر

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ -اگر تم طلاق دو عورتوں کو

مَا لَمْ - جبکہ نہیں

تَمَسُّوْهُنَّ -تم نے چھوا ان کو

مَسَّ يَمَسُّ ، مَسًّا - چھونا (کنایۃً مباشرت مراد ہے)

اَوْ تَفْرِضُوْا - یا (نہیں) تم نے فرض کیا

فَرَضَ يَفْرِضُ ، فَرْضًا-فرض کرنا، قانون بنانا، نیت کرنا، تخمینہ لگانا، لاگو کرنا

لَهُنَّ فَرِيْضَةً -ان کے لیے واجب (مہر)

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ -اور تم سامان دو ان کو (ان کو فائدہ پہنچاؤ)

عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾

عَلَى الْمُوسِعِ - صاحب ثروت پر

أَوسَعَ يُوسِعُ ، إِيْسَاعًا - وسیع کرنا، کشادہ کرنا (IVI)

مُوْسِع - مالدار، وسعت والا

قَدَرُهٗ - اپنی حیثیت کے مطابق

وَعَلَى الْمُقْتِرِ - اور تنگ دست پر

أَقْتَرَ يُقْتِرُ، إِقتَارًا - مال کا کم ہوجانا (IVI)

مُقْتِر - تنگ دست

قَدَرُهٗ - اپنی حیثیت کے مطابق

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ - خرچ (مال) دستور کے مطابق

حَقًّا - حق ہوتے ہوئے

عَلَى الْمُحْسِنِينَ - احسان کرنے والوں پر

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۚۖ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

تم پر کچھ گناہ نہیں، اگر اپنی تم عورتوں کو طلاق دے دو قبل اس کے کہ ہاتھ
لگانے کی نوبت آئے یا مہر مقرر ہو اس صورت میں اُنہیں کچھ نہ کچھ دینا ضرور
چاہیے خوش حال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب اپنی مقدرت کے
مطابق معروف طریقہ سے دے یہ حق ہے نیک آدمیوں پر

There is no blame on you if ye divorce women before consummation or the fixation of their dower; but bestow on them (A suitable gift), the wealthy according to his means, and the poor according to his means;- A gift of a reasonable amount is due from those who wish to do the right thing.

محمد اقبال

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ ۖ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ

کبھی کبھار پیش آنے والے معاملات میں بھی رہنمائی (۱)

- ایسی عورت کی طلاق کا معاملہ جس کی اپنے شوہر سے خلوت صحیحہ نہ ہوئی ہو
- اگر کسی شخص نے نکاح کرتے ہوئے مہر مقرر نہیں کیا اور پھر بیوی کو "چھونے" سے پہلے طلاق دے دی تو اس صورت میں مہر کی ادائیگی لازم نہیں ہے
- لیکن یہ بھی مناسب نہیں کہ عورت کو اسی طرح رخصت کر دیا جائے، مرد کو چاہیے کہ وہ اسے کچھ نہ کچھ مال و متاع وغیرہ دے دلا کر فارغ کرے
- کتنا دے؟ اس کی قدر و قیمت کیا ہو؟
- شوہر اپنی وسعت (مالی حیثیت) کے مطابق دے۔ اگر دولت مند ہے تو اسے اپنی حیثیت کے مطابق دے اور اگر تنگ دست ہے تو خالی ہاتھ پھر بھی نہ بھیجے۔
- حضرت حسنؓ نے اپنی مطلقہ عورت کو بیس ہزار کا عطیہ دیا، عبداللہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ سب سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ شوہر اپنی مطلقہ کو کپڑوں کا ایک جوڑا دے دے

وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَ قَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ

وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ - اور تم طلاق دو ان کو

مِنۡ قَبۡلِ - اس سے پہلے

اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ - کہ تم نے چھوا ان کو

وَ قَدۡ فَرَضۡتُمۡ - اس حال میں کہ تم فرض کر چکے ہو

لَهُنَّ فَرِيۡضَةً - ان کے لیے کوئی واجب (مہر)

فَنِصۡفُ مَا - تو اس کا آدھا ہے جو

فَرَضۡتُمۡ - تم نے فرض کیا

اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ - سوائے اس کے کہ وہ (خواتین) معاف کر دیں

اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

اَوْ يَعْفُوَا - یا معاف کر دے

عَفَا يَعفُو ، عَفْوًا۔ معاف کرنا

الَّذِىْ بِيَدِهٖ - جس کے ہاتھ میں ہے

عُقْدَةُ النِّكَاحِ - نکاح کی گرہ

وَاَنْ تَعْفُوْٓا - اور اگر تم معاف کر دو

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى - (تو یہ) زیادہ قریب ہے تقویٰ کے

وَلَا تَنْسَوُا - اور نہ تم لوگ بھولو

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ - آپس میں احسان کرنا

فضل - تعلقات کی بھلائی

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ - یقیناً اللہ اس کو دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو

وَ اِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَ قَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا
فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ
لِلتَّقۡوٰى ؕ وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۷﴾

اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہے، لیکن مہر مقرر کیا جا چکا ہو، تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہوگا یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد، جس کے اختیار میں عقد نکاح ہے، نرمی سے کام لے (اور پورا مہر دیدے)، اور تم (یعنی مرد) نرمی سے کام لو، تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے

If you divorce them before you have touched them and you have appointed unto them a portion, then (pay the) half of that which you appointed, unless they (the women) agree to forgo it, or he agrees to forgo it in whose hand is the marriage tie. To forgo is nearer to piety. And forget not kindness among yourselves. Allah is Seer of what you do

وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ

کبھی کبھار پیش آنے والے معاملات میں بھی رہنمائی (۲)

- نکاح کے وقت مہر مقرر کیا گیا لیکن بیوی کے ساتھ مقاربت سے پہلے شوہر نے طلاق دے دی
- اس صورت میں خاوند کے لیے ضروری ہے کہ نصف مہر ادا کرے (قانونی نقطۂ نظر)
- لیکن اسلام نے قانونی نقطۂ نظر سے بڑھ کر انسانی تعلقات کی بہتری و خوشگواری کے لیے انہیں باہم فیاضانہ برتاؤ کی ترغیب دی ہے، طلاق کے وقت بھی احسان و مروت کی ہدایت
- کہ اگر مرد نصف حق مہر معاف کر دے یعنی ادا شدہ حق مہر میں سے نصف مہر واپس لینے کی بجائے اپنا یہ حق (نصف مہر) معاف کر دے اور پورے کا پورا مہر عورت کو دے دے تو وہ ایسا کر سکتا ہے اور اشارۃً اس کی ترغیب بھی ہے
- قرآن حکیم اکثر انسانی معاملات میں قانونی نقطہ ہائے نظر کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اخلاقی قدروں کی ترغیب دیتا ہے، جائز کے ساتھ برتر اور مباح کے ساتھ افضل رویوں کی ترغیب
- طلاق کے وقت بھی۔ باہمی حسن سلوک، مروت، رعایت، عفو و احسان اور تقوی کی ترغیب

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

حٰفِظُوْا - تم محافظت (نگرانی) کرو

حفِظَ يَحفَظُ ، حِفْظًا کسی چیز کو ضائع ہونے سے بچانا

۱- نگرانی کرنا ۲- حفاظت کرنا ۳- یاد کرنا

عَلَى الصَّلَوٰتِ - نمازوں پر

وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى - اور (بالخصوص) درمیانی نماز کی

وسطیٰ - کے معنی بیچ والی چیز کے بھی اور ایسی چیز کے بھی جو اعلیٰ اور اشرف ہو

وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ - اور کھڑے ہو اللہ کے لیے

قٰنِتِيْنَ - فرماں بردار ہوتے ہوئے

قَنَتَ يَقنُتُ ، قُنُوتًا فرمان بردار ہونا، وقف ہونا

اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو، خصوصاً ایسی نماز کی جو محاسن صلوٰۃ کی جامع ہو اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو، جیسے فرماں بردار غلام کھڑے ہوتے ہیں

Guard strictly your (habit of) prayers, especially the Middle Prayer; and stand before Allah in a devout

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

تمدن و معاشرت کے معاملات کے بیان کا اختتام - نماز کی تاکید پر

- نماز ہی وہ چیز ہے جو انسان کے اندر خدا کا خوف، نیکی و پاکیزگی کے جذبات اور احکام الٰہی کی اطاعت کا مادہ پیدا کرتی ہے اور اسے راستی پر قائم رکھتی ہے اور پوری انسانی زندگی پہ محیط ہے
- نماز کے ساتھ انسان کے ذہنی، عملی انفرادی اور اجتماعی رویے وابستہ و منسلک ہیں، نماز پڑھنے سے ہر حصہ زندگی متاثر ہوتا ہے، بلکہ بدلتا ہے (إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ کا مفہوم)
- مَنْ أقَامَها فَقدْ أقَامَ الدِّينَ ، وَمنْ هَدمَها فَقَد هَدَمَ الدِّينَ - جس نے اسے قائم رکھا اس نے پورے دین کو قائم رکھا اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے پورے دین کو ڈھا دیا
- نماز و معاملات میں ایک گہرا ربط ہے، وہ لوگ جو نماز تو پڑھتے ہیں، مگر خانگی معاملات، معاشرتی و سماجی معاملات اور لوگوں کے ساتھ لین دین کے معاملات میں اچھے ثابت نہیں ہوتے، وہ نماز کے حقیقی مفہوم سے نا آشنا ہیں ان کی نمازیں حقیقی روح سے عاری ہیں
- اس سب کو قلب و ذہن میں مستحضر رکھنے کے لیے نماز دی گئی ہے کہ اس کی نگہداشت کرو۔ دنیا کے کاروبار سے نکلو اور اللہ کے حضور حاضر ہو کر اس سے کیا ہوا عہد تازہ کرو

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

- صلوٰۃ وسطیٰ (بیچ والی نماز) کے بارے میں بہت سے اقوال ہیں ، لیکن عام طور پر اس سے مراد عصر کی نماز لی جاتی ہے (احادیثِ مبارکہ اور اقوالِ صحابہ سے اس کی تصریح)
- نماز کے دوسرے پہلو کو بتانے کے لیے " محافظت " کا لفظ استعمال ہوا ہے۔
- نماز کی محافظت میں ان تمام چیزوں کی نگہداشت اور ان کا اہتمام شامل ہے جو اس کے لوازمات و شرائط اور اس کے آداب وارکان سے تعلق رکھنے والی ہیں۔
- نماز کا تیسرا پہلو عجز ہے۔ یہ نماز کی اصل روح ہے، خشوع و خضوع (عجز وانکساری) کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں کھڑے ہو۔
- اللہ تعالیٰ کے سامنے اطاعت اور خضوع، انسانی روش و کردار کی قدر و قیمت کے جانچنے کا ایک معیار ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ قیام " قنوت " کے ہمراہ ہونا چاہیے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر انسان کا عمل اور اس کے اقدامات خدا کے سامنے خضوع و خشوع سے خالی ہوں تو بے قیمت اور بے فائدہ ہیں۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ - پھر اگر تمہیں خوف ہو (کسی چیز کا)

فَرِجَالًا -تو (نماز پڑھو) پیدل چلتے ہوئے

اَوْ رُكْبَانًا - یا سواری کرتے ہوئے

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ - پھر جب تم امن میں ہو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ - تو یاد کرو اللہ کو

كَمَا عَلَّمَكُمْ - جیسے اس نے سکھایا تم کو

مَّا لَمْ -جس کو نہیں

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ - تم جانتے تھے

رَجِلَ پاؤں پر یا پیدل چلنا

رِجْلٌ: پاؤں (اس کی جمع اَرْجُلٌ)

رَجُلٌ (مرد)، اس کی جمع رِجَال

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا
عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

بدامنی کی حالت ہو، تو خواہ پیدل ہو، خواہ سوار، جس طرح ممکن ہو،
نماز پڑھو اور جب امن میسر آ جائے، تو اللہ کو اُس طریقے سے یاد
کرو، جو اُس نے تمہیں سکھا دیا ہے، جس سے تم پہلے ناواقف تھے

If you fear (an enemy), pray on foot, or riding, (as may be most convenient), but when you are in security, celebrate Allah's praises in the manner He has taught you, which you knew not (before).

محمد اقبال

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾

صلوٰۃ الخوف - حالت جنگ میں نماز

- محافظت صلوۃ کا حکم قطعی اور دائمی ہے۔ ترک نماز کی اجازت جنگ کے خطرے میں بھی نہیں۔ البتہ ماحول کی رعایت دوسرے موقعوں کی طرح یہاں بھی رکھ دی گئی ہے۔
- دشمن سے خطرے کی حالت میں پیدل یا سوار جس حال میں بھی ہوں نماز پڑھی جاسکتی ہے
- کتب احادیث میں جنگ کی حالت میں آپ ﷺ کے نماز پڑھنے کے طریقے کو ذکر کیا گیا ہے جس میں ہمیں ایک سے زیادہ طریقے ملتے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جنگ کی حالت کو دیکھتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے ایک سے زیادہ طریقوں سے نماز ادا فرمائی ہے
- عبداللہ بن عمرؓ سے نماز خوف کے بارے میں پوچھا جاتا تو آپ اس کا طریقہ بیان کر دیتے، پھر فرماتے کہ اگر خوف بہت زیادہ ہو تو پھر پیادہ ہو یا سوار، قبلہ رخ ہو یا نہ ہو، جس طرح ممکن ہو نماز پڑھ لو۔ (بخاری و مسلم)[تفصیلات کتب فقہ میں]
- خوف کے بعد جب امن وامان کی حالت پلٹ آئے تو نماز کو پوری شرائط کے ساتھ انجام دینا ضروری ہے

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

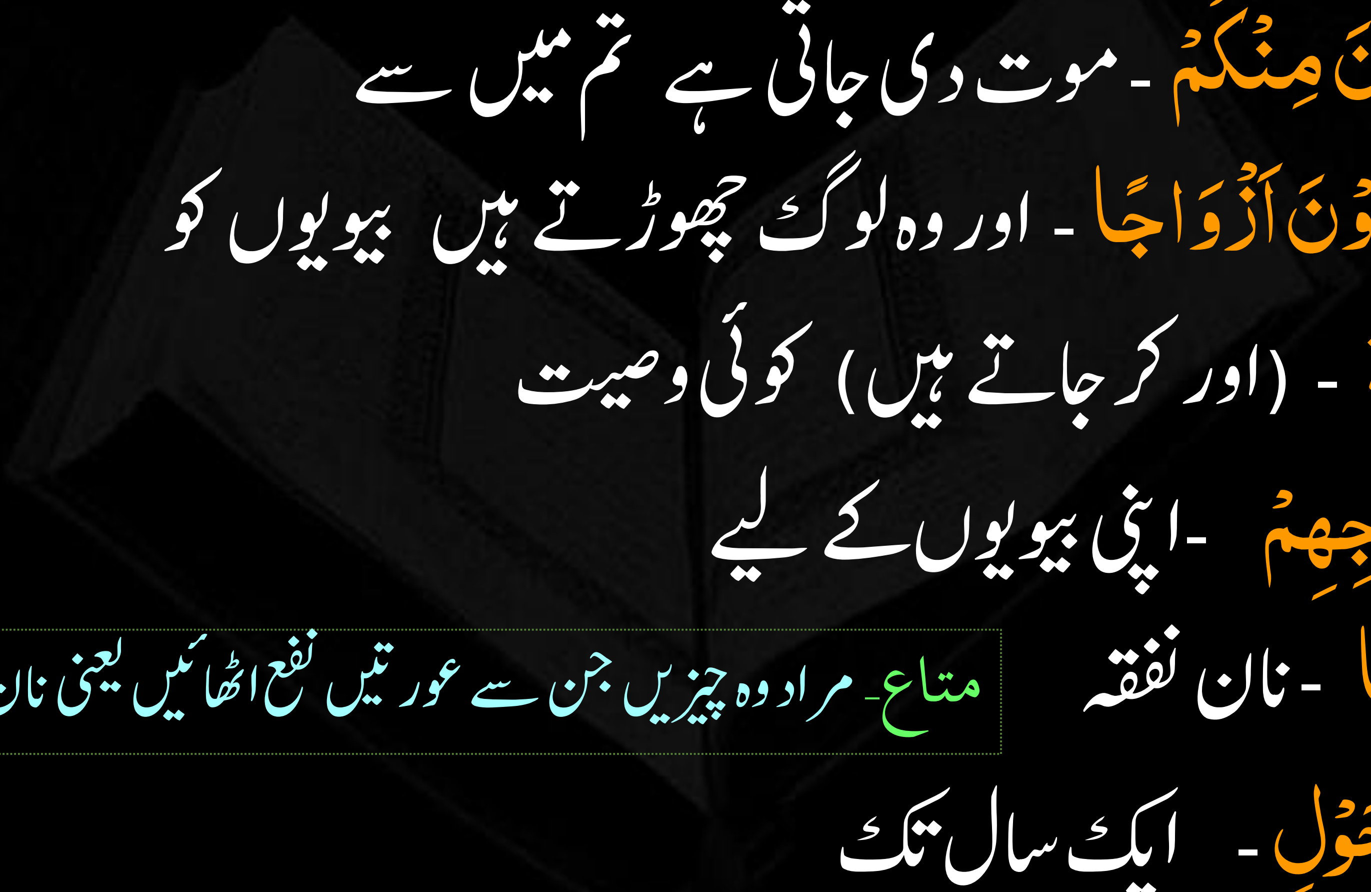

وَالَّذِيْنَ -اور وہ لوگ جن کو

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ - موت دی جاتی ہے تم میں سے

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا - اور وہ لوگ چھوڑتے ہیں بیویوں کو

وَّصِيَّةً - (اور کر جاتے ہیں) کوئی وصیت

لِّاَزْوَاجِهِمْ -اپنی بیویوں کے لیے

مَّتَاعًا - نان نفقہ

متاع- مراد وہ چیزیں جن سے عورتیں نفع اٹھائیں یعنی نان و نفقہ، کپڑا وغیرہ

اِلَى الْحَوْلِ - ایک سال تک

غَيْرَ اِخْرَاجٍ -بغیر نکالے (گھر سے)

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۴۰﴾

فَاِنْ خَرَجْنَ - پھر اگر وہ نکلتی ہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ - تو کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے تم پر

فِیْ مَا فَعَلْنَ - اس میں جو وہ کرتی ہیں

فِیْۤ اَنْفُسِهِنَّ - اپنے بارے میں

مِنْ مَّعْرُوْفٍ - بھلائی میں سے

وَ اللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ - بالادست، حکمت والا ہے

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۚ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى
الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ
مِن مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾

تم میں سے جو لوگوں وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، اُن کو چاہیے کہ
اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان و نفقہ دیا
جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں پھر اگر وہ خود نکل جائیں، تو اپنی ذات کے معاملے
میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں، اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے
اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے

Those of you who die and leave widows should bequeath for their widows a year's maintenance and residence; but if they leave (The residence), there is no blame on you for what they do with themselves, provided it is reasonable. And Allah is Exalted in Power, Wise.

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

گذشتہ آیات کا تتمہ اور ضمیمہ

- جب کسی آدمی کی موت قریب ہو تو وہ اپنی بیویوں کے لیے ورثا کو وصیت کر جائے کہ انھیں ایک سال تک گھر سے نکلنے پر مجبور نہ کیا جائے اور انھیں نفقہ بھی دیا جائے
- اگر عدت گذارنے کے بعد بیوہ بقیہ ایام میں متوفی شوہر کے گھر میں نہ رہنا چاہے تو شوہر کے اولیاء کو کوئی گناہ نہیں ہوگا اور ایسی صورت میں نفقہ و مسکن واجب نہیں ہوگا
- یہ اسلام کا مستقل قانون نہیں تھا بلکہ ایک عارضی حکم تھا اسلامی حکومت اپنی تشکیل کی طرف بڑھ رہی تھی لیکن ابھی وقت نہیں آیا تھا کہ وراثت کے مستقل احکام نازل کر دیئے جائیں.
- جب آیت میراث (سورۃ النساء : ۱۲) نازل ہو گئی اور شوہر کے ترکہ میں سے بیوی کے لیے چوتھا یا آٹھواں حصہ مقرر کر دیا گیا یعنی خاوند کی اولاد ہونے کی صورت میں آٹھواں حصہ اور اولاد نہ ہونے کی صورت میں متروکہ مال کا چوتھائی حصہ۔ تو سال بھر کے نفقہ اور سکونت کا حکم جو اس آیت میں ہے منسوخ ہو گیا

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ -اور مطلقہ عورتوں کے لیے

مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ - نان نفقہ ہے دستور کے مطابق

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ - حق (لازم) ہے تقویٰ کرنے والوں پر

كَذٰلِكَ -اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ -واضح کرتا ہے اللہ

لَكُمْ اٰيٰتِهٖ - تمہارے لیے اپنی نشانیوں (ہدایات) کو

لَعَلَّكُمْ -شاید کہ تم لوگ

تَعْقِلُوْنَ - عقل (استعمال) کرو

وَلِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۲۴۱﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴۲﴾ ع

اور مطلقہ عورتوں کو معروف طریقہ سے نان نفقہ، فرض ہے (اللہ سے) ڈرنے والوں پر

اِس طرح اللہ اپنے احکام تمہیں صاف بتاتا ہے امید ہے کہ تم سمجھ بوجھ کر کام کروگے

For divorced women Maintenance (should be provided) on a reasonable (scale). This is a duty on the righteous. Thus Allah makes clear His Signs to you: In order that you may understand.

محمد اقبال

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع

- اس آیت میں ان مطلقہ عورتوں کا ذکر ہے جن کو ان کے شوہروں نے ان سے خلوتِ صحیحہ کے بعد طلاق دی۔
- ان کی دو قسمیں ہو سکتی ہیں۔ایک تو وہ جن کا مہر مقرر کیا گیا تھا ان کو فائدہ پہنچانا یہ ہے کہ پورا مہر دیا جائے
- دوسری وہ عورتیں جن کا مہر مقرر نہیں کیا گیا، انھیں فائدہ پہنچانا یہ ہے کہ انھیں مہر مثل دیا جائے
- مطلقہ عورتوں کو کچھ نہ کچھ دینا اہل تقویٰ پر ایک حق ہے۔
- معاشرتی زندگی میں جو احکامات دیے گئے ہیں ان احکام میں غور و فکر اور عقل و تدبر سے کام لینے سے زندگی میں دیگر پیش آنے والے حالات و معاملات میں ان سے استنباط کیا جاسکتا ہے

طلاق کے معاملات میں برصغیر پاک و ہند میں غیر شرعی رویے

- طلاق دیتے وقت شرعی طریقے کی رعایت نہ کرنا اور غیر شرعی طریقے سے طلاق دینا
  تین طہر میں طلاق نہ دینا بلکہ ایک ہی سانس میں تین طلاقیں دے دینا
- طلاق کے فوراً بعد مطلقہ عورت کو گھر سے نکال دینا (بعض اوقات تو وقت کی رعایت کیے بغیر)
- زمانۂ عدت میں مطلّقہ کا نان نفقہ ادا نہ کرنا
- طلاق کے وقت یا بعد میں غیر ادا شدہ مہر ادا نہ کرنا
- مہر میں دی گئی جائداد وغیرہ واپس لے لینا
- طلاق کے بعد عورت کو دوسرے نکاح سے روکنا
- طلاق کے بعد مطلقہ اور اس کے خاندان سے دشمنی کرنا
- مطلقہ کے بارے میں اعلیٰ اسلامی اقدار اور اخلاق کا لحاظ نہ کرنا
- طلاق اور بعد از طلاق معاملات میں رسوم و رواج، خاندان اور ذاتی انا کی بنیاد پر فیصلے کرنا۔ اللہ، اس کے رسول ﷺ اور شریعت کے احکام کو جاننے کی کوشش نہ کرنا اور ان پہ عمل نہ کرنا